Regd. S. No 1411

بسم اللہ الرحمن الرحیم

پوسٹ بکس نمبر ۳۹۷ کراچی نمبر ۳ — رجسٹرڈ نمبر ۱۴۱۱

مجلس خدام الاحمدیہ کراچی کا

روزنامہ

المصلح

فی پرچہ ۲

۲۱ رمضان المبارک ۱۳۷۲ھ

ایڈیٹر عبدالقادر بی۔ اے

جلد ۵ — ۴ احسان ۱۳۳۲ ھش — ۴ جون ۱۹۵۳ء — نمبر ۵۷

کلکتہ اور اس کے نواحی علاقے میں زبردست طوفان باد و باراں

ایک شخص ہلاک اور نو زخمی ہو گئے — ایک لانچ ڈوب گئی

کلکتہ ۳ جون۔ کلکتہ اور اس کے نواحی علاقے میں منگل کی شام کو ایک زبردست طوفان باد و باراں آیا جس کی وجہ سے ایک لڑکا ہلاک اور نو آدمی زخمی ہو گئے۔ اس کے علاوہ تین آدمی لاپتہ ہیں، یہ تین آدمی ایک لانچ کی چھت پر تھے، جو ہاوڑہ کے قریب طوفان کی وجہ سے دریائے ہگلی میں ڈوب گئی۔ یہ طوفان موجودہ موسم میں سب سے سخت طوفان بیان کیا جاتا ہے ہوا کی رفتار ۷۴ میل فی گھنٹہ تھی۔ طوفان کے بعد زبردست بارش بھی ہوئی۔

کینیا میں ۵۴ ماؤ ماؤ اور گیارہ مقامی باشندے ہلاک

نیروبی ۳ جون۔ کینیا میں برطانوی حفاظتی نوجوان نے پچھلے ۲۴ گھنٹوں میں ۵۴ ماؤ ماؤ کو ہلاک سولہ کو زخمی اور ۱۲ کو گرفتار کیا۔ برطانوی اور مقامی دستے ضلع کیامبو کے ایک وسیع علاقے میں جس میں بانس کے جنگلات کا علاقہ بھی شامل ہے۔ بڑے زوروں سے ماؤ ماؤ کے خلاف سرگرم عمل ہیں۔ ماؤ ماؤ نے گیارہ مقامی وفادار باشندوں کو ہلاک اور پانچ کو زخمی کر ڈالا۔ پولیس نے بعد میں اس علاقہ میں ۲ ماؤ ماؤ کو ہلاک کر دیا۔

ایورسٹ سر کرنے والے نیپالی کو دائمی پنشن دی جائیگی

نئی دہلی ۳ جون نیپالی حکومت شرپا ٹننگ کو تاحیات پنشن دینے کے سوال پر غور کر رہی ہے شرپا ٹننگ ان دو آدمیوں میں سے ہے جو ۲۹ مئی کو ایورسٹ کی چوٹی پر چڑھنے میں کامیاب ہو گئے۔ حکومت ہندوستان نے نیپال اور نیوزی لینڈ کی حکومت کو ۲۹ سالہ نیپالی ٹینسنگ اور نیوزی لینڈ کے باشندے ای۔ پی۔ ہلیری کے ذریعہ مونٹ ایورسٹ کو سر کر لئے جانے پر مبارکباد کے پیغامات بھیجے ہیں۔

سندھ کے مہاجر وزیر حامد حسین فاروقی نے حلف وفاداری اٹھا لیا

کراچی ۳ مئی۔ مسٹر حامد حسین فاروقی نے آج کراچی میں حکومت سندھ کے وزیر کی حیثیت سے حلف اٹھایا۔ مسٹر حامد حسین کو شامل کر کے جو بطور مہاجر وزیر کے لئے گئے ہیں، سندھ کابینہ کے ممبروں کی تعداد سات بن جاتی ہے۔ مسٹر فاروقی وزارت صنعت اور محنت کا قلمدان سنبھالیں گے۔ وزیر اعلیٰ سندھ پیرزادہ عبدالستار نے یہ بھی اعلان کیا ہے کہ سید مبارک علی شاہ ایم ایل اے کا تقرر بطور مشیر برائے آبادکاری مہاجرین کیا گیا ہے۔

سعودی عرب کے ولی عہد جنرل نجیب سے ملیں گے

قاہرہ ۳ جون۔ قاہرہ ریڈیو نے کل رات اعلان کیا کہ امیر سعود ولی عہد سلطنت سعودی عرب اگلے مہینے جنرل محمد نجیب وزیر اعظم مصر سے ملیں گے۔

پرجا سوشلسٹ پارٹی کا وفد ناگا قبائل میں

شیلانگ ۳ جون۔ آسام کی پرجا سوشلسٹ پارٹی ناگا تحریک کے متعلق اصل حقائق معلوم کرنے کے لئے ناگا علاقہ میں ایک مشن بھیج

پٹ سن کی قیمتوں میں زیادتی

سراج گنج ۳ جون۔ سراج گنج میں پٹ سن کی قیمتیں بڑھ رہی ہیں۔ اس علاقہ میں پٹ سن بارہ روپے من تک رہی ہے۔ پٹ سن کی قیمت میں گزشتہ ہفتہ سے کافی زیادتی ہو رہی ہے۔

سلسلہ احمدیہ کی خبریں

ربوہ ۳ جون سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

گورنر جنرل کی کوئٹہ کو روانگی

کراچی ۳ جون۔ گورنر جنرل مسٹر غلام محمد اپنے ذاتی عملہ کے ہمراہ کوئٹہ روانہ ہو گئے۔

بحر اوقیانوس کو پار کرنے کا نیا فضائی ریکارڈ

بوسٹن ۳ جون۔ پان امریکن ایرویز نے رات اعلان کیا۔ کہ اس کے جیٹ طیارے نے جو کہ الزبتھ کی تاجپوشی کی فلم لے کر امریکہ روانہ ہوا تھا بحر اوقیانوس کو پار کرنے کا ایک نیا ریکارڈ قائم کیا ہے۔ طیارہ نے بلیک بش (انگلستان) سے بوسٹن تک کا فاصلہ ۱۲ گھنٹے ۲۵ منٹ میں طے کر لیا۔ اس سے پچھلا ریکارڈ اسی فاصلہ کو طے کرنے کا ۱۳ گھنٹے ۵۰ منٹ کا ہے۔ جو پان امریکن ایرویز کے ہی ایک طیارے نے قائم کیا تھا۔

— ماسکو ۳ جون روس کے ایک تجارتی وفد نے ارجنٹائن کے لئے ویزا کی درخواست کی ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ روسی وفد کئی اشخاص پر مشتمل ہو گا۔

ایک پیغام میں کہا ہے۔ کہ انہیں امید ہے کہ وہ اس کام کو جلد از جلد نپٹا لے گی۔ تاکہ حکومت پندرہ جولائی تک گندم کے معاہدوں کی توثیق کا کام مکمل کر سکے۔

ایک دن میں بیس لاکھ آدمیوں کا سفر

لنڈن ۳ جون۔ لنڈن کے محکمہ نقل و حمل نے اندازہ لگایا ہے۔ کہ کل ریل اور موٹر کے ذریعہ تاجپوشی کے مقام تک آنے جانے کے لئے ۲۰ لاکھ آدمیوں نے سفر کیا۔ آئندہ چوبیس گھنٹے تک جب تک کہ ہجوم چھٹ نہیں جاتا، دس ہزار زمین دوز ریل گاڑیاں اور چھ ہزار بسیں مصروف کار رہیں گی۔

کینیڈا سے آٹھ ہزار سات سو پچاس ٹن گیہوں کی پہلی کھیپ کراچی پہنچ گئی

کراچی ۳ جون۔ کناڈا سے ۸۷۵۰ لانگ ٹن گیہوں کی پہلی کھیپ این ایس گرینی ہرسٹ نامی جہاز پر کراچی پہنچ گئی۔ یہ گیہوں منصوبہ کولمبو کی امدادی سکیم کے تحت مانٹریال سے بھیجی گئی ہے بندرگاہ کراچی میں اس گیہوں کو جہاز سے اتارنے کا کام شروع ہو گیا ہے۔ کناڈا کے ہائی کمشنر، کناڈا کے تجارتی کمشنر، مسٹر ایس۔ اے حسنی سیکرٹری وزارت غذا و زراعت حکومت پاکستان، مسٹر اعجاز احمد جوائنٹ سیکرٹری اور وزارت غذا کے دیگر افسروں نے آج صبح جہاز سے گیہوں اتارے جانے کے کام کا معائنہ کیا۔ کناڈا کے ہائی کمشنر نے یہ گیہوں باشندگان کناڈا کی جانب سے پاکستان کے لئے بھیجے عارضی غذائی قلت دور کرنے کے لئے اس گیہوں کی ضرورت ہے بطور خیر سگالی پیش کیا۔ مسٹر ایس۔ اے حسنی نے پاکستان کی جانب سے ہائی کمشنر موصوف کا شکریہ ادا کیا۔ اور انہیں یقین دلایا کہ پاکستان اس بروقت امداد کو بڑی قدر کی نگاہ سے دیکھتا ہے۔

جنوبی کوریا کے سپاہیوں نے ایک پہاڑی پر قبضہ کر لیا

سیئول ۳ جون۔ جنوبی کوریا کی بارھویں ڈویژن کے سپاہیوں نے آج صبح مشرقی محاذ پر "لکس کیسل" کی پہاڑی پر قبضہ کر لیا۔ اس طرح دو روز کی مسلسل دست بدست جنگ کا خاتمہ ہو گیا۔ اس جنگ میں جنوبی کوریا کے سپاہیوں نے کمیونسٹوں کے ننانوے سپاہی ہلاک کر ڈالے پچھلی رات جنوبی کوریا کے سپاہیوں نے ہکھوا کسونگ کی سڑک پر کمیونسٹ فوجوں کو دو بار پسپا کر دیا۔ دوسرے محاذوں پر جنگ صرف گشتی سرگرمیوں تک محدود رہی۔

وفاداری کی جانچ پڑتال کرنیوالا بورڈ

واشنگٹن ۳ جون۔ صدر آئزن ہاور نے حکم دیا ہے۔ کہ ایک خاص بورڈ مقرر کیا جائے۔ جو اقوام متحدہ میں کام کرنے والے امریکی باشندوں کی وفاداری کی جانچ پڑتال کرے۔ اس بورڈ کے تین ممبر ہوں گے۔ اور اس کا نام سول سروس کمیشن ہو گا۔

صدر آئزن ہاور کی کانگرس سے درخواست

واشنگٹن ۳ جون۔ صدر آئزن ہاور نے کانگرس سے کہا ہے کہ وہ جتنی جلد ممکن ہو سکے۔ پینتالیس قوموں کے ساتھ کئے گئے گندم کے بین الاقوامی معاہدوں کی توثیق کر دے۔ صدر آئزن ہاور نے سینٹ کے نام

عبدالقادر پرنٹر و پبلشر نے کلیم پریس فارس روڈ میں طبع کرا کر دفتر المصلح میگزین لین سے شائع کیا

روزنامہ المصلح کراچی
مورخہ ۴ر جون ۱۹۵۳ء

برطانیہ اور پاکستان

یہ عجیب بات ہے کہ برطانیہ کے زیادہ سے زیادہ تعلقات مسلمان اقوام ہی کے ساتھ ہیں مگر کچھ عرصہ سے اس کی پالیسی مسلسل طور پر مسلمان ممالک کے مفاد کے خلاف چلی آئی ہے۔ اس کی ایک وجہ تو ظاہر ہے۔ اور وہ یہ ہے کہ جن اسلامی ممالک کو برطانیہ نے مختلف طریقوں سے اپنے زیرنگین بنا رکھا تھا۔ اور مختلف طریقوں سے ان کی دولت پر ہاتھ صاف کر رہا تھا۔ اب مرور زمانہ کے ساتھ وہ ممالک بیدار ہو رہے ہیں اور چاہتے ہیں کہ برطانیہ کا جوا اپنے کندھوں سے اتار پھینکیں

ایسے حالات میں برطانیہ کی ڈپلومیسی کا یہ تقاضا ہونا چاہیئے تھا۔ کہ وہ ان ممالک کے بڑھتے ہوئے عزائم کی قدر کرتا اور ان سے نئے حالات کے مطابق دوستانہ تعلقات قائم کرنے کی کوشش کرتا۔ مگر افسوس ہے کہ برطانیہ نے برصغیر ہند کو آزاد کیا اور پاکستان کو تسلیم کرنے کے باوجود اس کو دائمی نقصان پہونچانے میں کوئی کسر نہ چھوڑی۔

چنانچہ مسٹر محمد علی وزیر اعظم پاکستان نے اپنے لندنی بیان میں صاف صاف لفظوں میں برطانیہ کو یہ جتا دیا ہے کہ

"اگر آپ کسی خاندان کے ممبر ہیں تو مصیبت کے وقت آپ یقیناً یہ توقع رکھیں گے کہ افراد خاندان آپ کے ساتھ امداد نہ بھی کم از کم ہمدردی کا اظہار ضرور کریں۔ لیکن یہاں معاملہ دیگر ہے۔ جب کشمیر کے جھگڑے نے سر اٹھایا تو برطانیہ اس امر کا بھی روادار نہ تھا کہ وہ ہماری بات پر کان دھرے۔ تمام پاکستانی جانتے ہیں کہ دولت مشترکہ کے ممبر ملکوں کے باہمی جھگڑوں میں برطانیہ اس رنگ میں دخل نہیں دے سکتا۔ کہ وہ خود الجھ کر رہ جائے۔ لیکن ساتھ ہی اہل پاکستان اتنی ضرور توقع رکھتے ہیں کہ برطانیہ کو ایسے جھگڑے طے کرنے میں مدد دینی چاہیئے۔ برخلاف اس کے ان کا احساس یہ ہے کہ ہر ممبر اس بات سے خوفزدہ ہے کہ کہیں ہندوستان ناراض نہ ہو جائے۔ پاکستانی کہتے ہیں کہ ایک طرف تو اہل برطانیہ پاکستانیوں کی طرف دوستی کا ہاتھ بڑھاتے اور خیر خواہی کا اظہار کرتے ہیں۔ اور دوسری طرف ساتھ ہی گھبرا گھبرا کر ادھر اُدھر دیکھتے جاتے ہیں۔ کہ کہیں کوئی ہندوستانی تو نہیں دیکھ رہا۔ ہندوستان نے ریپبلک ہونے کا اعلان کر دیا۔ پاکستان بدستور تاج برطانیہ کے ساتھ وابستہ رہا۔ ان حالات میں میری قوم دیکھتی رہی کہ اس کا نتیجہ کیا برآمد ہوتا ہے۔ میری قوم جانتی ہے کہ تمہاری ملکہ ہماری اپنی ملکہ ہے۔ لیکن وہ ساتھ ہی دریافت کرتی ہے کہ آخر اس سے فرق کیا پڑا؟ ساڑھے چھ سال کی بے رخی کے بعد پاکستان برطانیہ سے مایوس ہو گیا ہے"۔ ....

....

یہ الفاظ واقعی ایک دکھے ہوئے دل سے نکلے ہوئے ہیں پاکستان معرض وجود میں آنے کے دن سے برطانیہ کی اس بے رخی کو محسوس کر رہا ہے۔ اس کا نتیجہ آئندہ آنے والے واقعات ہی بتلائیں گے۔

حقیقت یہ ہے کہ انڈونیشیا سے لے کر مراکو تک سوائے شائد افغانستان کے کوئی اسلامی ملک نہیں جو برطانیہ کی پالیسی سے نالاں نہیں۔ اس کا نتیجہ یقیناً کبھی برطانیہ کے حق میں اچھا نہیں نکل سکتا

اگر برطانیہ چاہتا ہے کہ وہ اسلامی ممالک سے دوستانہ تعلقات قائم رکھے۔ تو یقیناً اسے اپنی پالیسی میں حالات زمانہ کے مطابق تبدیلی پیدا کرنی پڑے گی۔ برطانیہ کو اپنی ڈپلومیسی پر بے شک بڑا ناز ہے۔ مگر اسے اس بات کو بھی زیر غور لانا چاہیئے۔ کہ روس اور امریکہ دونوں اس کی ڈپلومیسی کو اب خوب سمجھتے ہیں۔ اس لئے بہت امکان ہے۔ کہ جلد ہی خود برطانیہ ہی اس چکی کے دونوں پاٹوں میں پس کر رہ جائے۔ اس لئے اس کا بہترین سہارا اسلامی ممالک کے ساتھ حسن سلوک ہی ہو سکتا ہے۔ بے شک یہ ممالک بظاہر کمزور ہیں مگر جب کبھی بھی وہ ایک محاذ پر کھڑے ہو گئے۔ اور انشاء اللہ جلد ایسا ہوگا۔ تو برطانیہ کے لئے پھر کوئی مفر نہیں رہے گی۔

عید کارڈ —— ایک فضول رسم

یورپین لوگوں کی ریس میں بعض فضول چیزیں جو ہمارے ملک میں رواج پا چکی ہیں۔ ان میں عید وغیرہ کے موقعہ پر ایک دوسرے کو عید کارڈ بھجوانا بھی شامل ہے۔ انگریزوں کے ہاں کرسمس کے موقعہ پر کرسمس کارڈ بھیجے جاتے تھے۔ تو ہمارے ملک کے لوگوں نے بغیر کسی تامل کے محض ان کی نقل کی خاطر عید کے لئے عید کارڈ تیار کر لئے۔ حالانکہ نہ تو اسلام اپنی سادگی کی بنا پر خوشی اور تبریک کے اظہار کے اس طریق کو پسند کرتا ہے۔ اور نہ ہی ملک یا بالخصوص مسلمانوں کی اقتصادی حالت اس قسم کے فضول اور زائد اخراجات کی متحمل ہو سکتی ہے۔

تقسیم سے قبل بھی اس کا رواج تھا۔ لیکن پاکستان بننے کے بعد بالخصوص یہ چیز اور زیادہ بڑھ گئی ہے۔ آپ اگر کسی ایسی دوکان پر چلے جائیں جہاں ایسے عید کارڈ بکتے ہوں تو آپ کو رنگا رنگ کے مختلف ڈیزائنوں اور مختلف نمونوں کے ہر قیمت کے بڑھیا سے بڑھیا کارڈ مل سکیں گے۔ جن میں بعض پاکستان ہی کے بنے ہوں گے۔ اور بعض دوسرے ملکوں کے۔ اور پھر بعض پر ایسے ایسے اشعار اور ایسی ایسی تصاویر نظر آئیں گی کہ جن کا عید کے تصور سے کوئی جوڑ ہی نہیں۔ ہمارا اندازہ ہے کہ محض اسی معمولی سی چیز پر ملک اور افراد کا لاکھوں روپیہ ضائع ہوتا ہوگا۔ اور موجودہ حالات میں جبکہ غذا کی از حد گرانی اور کمیابی ہے۔ ملک کی کئی صحیح اور اصل ضروریات پورا ہونے سے رہ جاتی ہونگی۔ اور پھر لاشعوری طور پر اس نقل کا جو بُرا اثر ذہنوں اور دماغوں پر پڑتا ہوگا وہ اس کے علاوہ ہے۔

اب جبکہ عید کا دن قریب آ رہا ہے۔ اور عید کارڈوں کا سلسلہ شروع ہونے والا ہے۔ ہم اپنے احباب سے درخواست کریں گے کہ وہ اس فضول اور غیر شرعی چیز سے زیادہ سے زیادہ اجتناب اختیار کریں۔ اور خوشی کے اس موقعہ پر اس رنگ میں خوشی کا اظہار کریں۔ جو واقعی صحیح اور اسلامی ہو۔ اس دن عید کی زائد نماز رکھ کر دراصل شریعت نے ہماری اس طرف راہ نمائی کی ہے۔ کہ خوشی درحقیقت وہ خوشی ہے۔ جس میں اللہ تعالےٰ کی زیادہ سے زیادہ رضا اور خوشنودی مدنظر ہو۔

پس اول تو ایسا طریق اختیار کیا جائے جس سے یہ چیز حاصل ہو۔ نیز اس دن دوستوں کی خوشی میں شریک ہونے کا بہترین طریق یہ ہے۔ کہ انہیں حسب استطاعت تحفے اور ہدایا دیئے جائیں۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے تھادوا تحابوا کہ تم ایک دوسرے کو تحائف وغیرہ دیا کرو۔ اس سے تمہاری محبتیں اور باہمی تعلقات بڑھیں گے۔ پس بجائے اسکے کہ عید کارڈوں وغیرہ پر فضول رقم خرچ کی جائے۔ جس سے نہ اللہ تعالےٰ کی خوشنودی حاصل ہو۔ اور نہ ہی ارشاد نبوی کی تعمیل اس موقعہ پر اللہ تعالےٰ کی رضا حاصل کرنے کے لئے اس کا زیادہ سے زیادہ شکر ادا کیا جائے۔ اور دوستوں کو اپنی اپنی طاقت و استطاعت کے مطابق تحفے پیش کئے جائیں۔ یقیناً اس سے خوشی کا حقیقی مقصد بھی پورا ہوگا۔ اور اللہ اور اس کے رسول کے ارشاد پر بھی عمل کرنے کی سعادت نصیب ہوگی۔ اور پھر ایک فضول رسم سے نجات حاصل کر کے نہ صرف ہم فائدہ میں رہیں گے۔ بلکہ بحیثیت مجموعی قوم اور ملک کو بھی اس سے فائدہ پہونچے گا۔

زمیندار جماعتوں کی توجہ کے لئے ضروری اعلان

اس سے قبل جملہ جماعتوں کے سیکرٹریان مال کی خدمت میں سیدنا حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا مطبوعہ پیغام ارسال کیا جا چکا ہے۔ جس میں حضور نے لازمی چندوں کے بروقت اور باقاعدہ ادا کرنے کی طرف توجہ دلائی ہے۔ اس وقت زمیندار احباب کی فصل ربیع برداشت ہو چکی ہے۔ اس لئے یہی موقعہ ان سے چندہ کی وصولی کا ہے۔ اس سے پورا فائدہ اٹھانا چاہیئے۔ اور حتی الوسع کوشش کرنی چاہیئے۔ کہ چندہ بصورت جنس ہی وصول کر لیا جائے۔ چندہ کی وصولی کے بعد رقم فوری طور پر مرکز میں بھجوا دی جائے۔

(نظارت بیت المال)

جماعت احمدیہ کا مسلک اور فرض

(۱۰)

جماعت احمدیہ کا مقام نہایت نازک ہے۔ امت محمدیہ میں فرقہ بندی اور اختلاف عقائد سے قطع نظر اس زمانہ میں دو گروہ بڑے نمایاں طور پر نظر آتے ہیں۔ ایک وہ ہیں جو جذباتی اور تمدنی وابستگی کی بناء پر اپنے تئیں اسلام کی طرف منسوب تو کرتے ہیں۔ اور جہاں تک مذہب اور عقائد کا تعلق ہے اسلام کو اجمالاً سچا مذہب یقین کرتے ہیں۔ لیکن اسلامی عبادات۔ اوامر اور نواہی کی طرف انہیں کوئی توجہ نہیں۔ اسلام کی تعلیم اور اسلامی تعلیم کی حکمت پر انہوں نے غور نہیں کیا۔ اس لئے ان امور کی ان کے دلوں میں کوئی قدر نہیں۔ وہ منہ سے تو ایسا نہیں کہتے۔ لیکن ان کا عمل شاہد ہے۔ کہ وہ دینی عبادات اور خالص اسلامی اوامر اور نواہی اور اسلامی تعلیم کی دیگر خصوصیات کو غیر ضروری قیود خیال کرتے ہیں اور ان پر عمل اور ان کی پابندی کو تضیع اوقات اور ضیاع مال تصور کرتے ہیں اور ان پر عمل کرنے والوں اور ان کی پابندی کرنے والوں کو دقیانوسی اور رجعت پسند قرار دیتے ہیں۔

دوسرا گروہ وہ ہے جو عبادات اور اوامر اور نواہی کی ظاہری بجا آوری اور پابندی پر تو بہت زور دیتا ہے۔ اور سختی سے ان کی پابندی پر مصر ہے۔ لیکن اسلامی تعلیم کے مغز اور اس کی روح سے الاماشاء اللہ ایسا ہی غافل ہے جیسا پہلا گروہ

ان دونوں گروہوں کے درمیان پاکستان کے قیام کے بعد ایک سلسلہ کشمکش کا بھی جاری ہو گیا ہے۔ اور کبھی کبھی تصادم کی صورت بھی پیدا ہو جاتی ہے۔

ان دو بڑے گروہوں کے علاوہ ایک طبقہ بے شک ایسا ہے جو اسلام کو علی وجہ البصیرت قانون حیات یقین کرتا ہے۔ اور جو اسلامی تعلیم کو اپنی روزانہ زندگی کا دستور العمل بنانے کی کوشش کرتا رہتا ہے۔ لیکن سائنس اور علوم جدیدہ کی حیرت انگیز ترقی اور زندگی کے ہر پہلو اور ہر شعبہ پر مادیات کے غلبہ نے اس طبقہ کو بھی پریشان اور ایک حد تک بے بس کر دیا ہے۔ یہ طبقہ یقین تو رکھتا ہے کہ تمام معاشرتی تمدنی۔ اخلاقی اور روحانی کمزوریوں اور امراض کا علاج اسلام میں موجود ہے۔ لیکن آئے دن کے نئے نئے مسائل۔ نئی پیچیدگیاں۔ نئے علمی انکشافات نئی ایجادیں۔ نئے فلسفے نئے تمدنی اور اقتصادی نظریئے اور مادیات کا بڑھتا ہوا طوفان اس طبقہ کو ایک تلاطم میں مبتلا رکھتے ہیں۔ اور کہیں اسکے قدموں میں ثبات پیدا ہونے میں نہیں آتا۔

یہ حالات ایک لحاظ سے تو کوئی اچنبھا نہیں۔ قرون اولے کو چھوڑ کر اس قسم کی جماعتیں اور ایسے گروہ اسلامی تاریخ کی ہر صدی میں نظر آتے رہے ہیں۔ لیکن ایک پہلو سے یہ حالات تشویش پیدا کرنے کا موجب ہیں پہلے زمانوں میں بے شک وہ بھی تھے۔ جو اسلام کی تعلیم کے مغز اور اس کی روحانیت سے غافل تھے۔ عبادات کے متعلق سستی کرتے تھے۔ یا عبادات سے انہیں بے رغبتی تھی۔ اوامر سے لاپروا تھے۔ نواہی سے انہیں پرہیز نہ تھا۔ ایسے بھی تھے جو نمازیں پڑھتے تھے۔ اور روزے رکھتے تھے بعض ان میں سے حج بھی کر لیتے تھے۔ لیکن ان کا تمام تر زور اور اصرار ظاہر پر تھا۔ اخلاقی اور روحانی خوبیوں کی طرف انہیں توجہ نہیں تھی۔ اور نہ ان خوبیوں کی ان کے نزدیک کوئی قدر و قیمت تھی۔

لیکن یہ حالات قابل اصلاح تھے اور زیادہ پریشان کن اور تشویش اور مایوسی پیدا کرنے والے نہیں تھے۔ کیونکہ ان کے ساتھ ساتھ اصلاح کا نظام موجود تھا۔ اسلامی تعلیم کی خوبیاں اور اس کی حکمت اور فلسفہ بیان ہوتے رہتے تھے۔ دماغی اور علمی ترقی بھی جاری تھی۔ اور اس ترقی کے نتیجہ میں جو مسائل اور وساوس پیدا ہوتے تھے۔ ان کا تسلی بخش اور اطمینان کن علاج اور ازالہ بھی ہوتا رہتا تھا۔ غرض اگرچہ سستی اور غفلت بے عملی اور بے رغبتی۔ ظاہر پر زور اور باطن سے لاپرواہی پیدا ہوتی رہتی تھیں۔ لیکن توفیق اور ہدایت کو غلبہ حاصل تھا۔ اور یہ چھوٹی چھوٹی تاریکیاں اور مقامی اور طبقاتی اندھیرے اسلامی تعلیم اور ہدایت کی روشنی پر پردہ ڈالنے میں کامیاب نہ ہو سکتے تھے۔ لیکن پچھلی تین صدیوں میں یہ صورت قائم نہیں رہی آہستہ آہستہ ہدایت پر گمراہی کا غلبہ ہو گیا۔ اور وہ حالت کھلے طور پر ہماری آنکھوں کے سامنے آ گئی۔ جس کے متعلق ہمارے نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے امت کو انتباہ فرمایا تھا۔ کہ تم پر ضرور ضرور وہ زمانہ آنے والا ہے۔ جب اسلام کا صرف نام رہ جائے گا۔ اور قرآن کے صرف الفاظ رہ جائیں گے مسجدوں میں نمازی تو ہوں گے لیکن وہ ہدایت سے خالی ہونگی۔ اور وہ جن کے ذمہ امت کی ہدایت اور راہ نمائی کا کام ہوتا۔ وہ خود فتنوں کا موجب بن جائینگے۔ لیکن ساتھ ہی حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے یہ خوشخبری بھی دی اور ہمارے اطمینان کا ذریعہ بھی میسر فرما دیا۔ کہ ایسے مایوسی کے زمانہ میں ابنائے فارس میں سے وہ شخص پیدا ہو گا جو ایمان کو ثریا سے بھی اتار لائیگا اور تمہارے دلوں کو ایمان اور عرفان اور یقین کی دولت سے بھر دیگا۔ سو الحمد للہ کہ ہم نے رسول پاک صلے اللہ علیہ وسلم کے ان فرمانوں کے دونوں پہلوؤں کو بدرجۂ اتم پورا ہوتے دیکھا اور ہمیں یہ شرف بخشا گیا کہ اسلام کے دوبارہ احیاء کی خدمت اور عزت ہمارے سپرد کی گئی۔ ہم اس مقام پر جس قدر فخر کریں بجا ہے۔ لیکن وہ فخر جب ہی بجا ہو گا۔ جب ہم اس مقام کی نزاکت کو پہچانیں اور اس کا صحیح اندازہ کرتے ہوئے اس کا پورا حق ادا کرنے کے لئے تمام وقت آمادہ اور مستعد رہیں۔ (باقی)

ٹریکٹر مکینک کی ضرورت

سندھ میں کام کرنے کے لئے ایک ایسے ٹریکٹر مکینک کی ضرورت ہے۔ جو مختلف قسم کے ٹریکٹروں کی مرمت کا کام تسلی بخش طور پر کر سکے۔ اگر یہ اعلان کسی ماہر دوست کی نظر سے گزرے۔ تو وہ اطلاع دیں۔ اور اگر کسی احمدی دوست کو کسی ایسے ماہر فن دوست کا علم ہو۔ تو ان کے پتہ سے مطلع فرمائیں۔ کچھ عرصہ ہوا کراچی میں ایک صوبیدار صاحب کے متعلق معلوم ہوا تھا کہ وہ ٹریکٹروں کی مرمت کے کام سے اچھے واقف ہیں۔ اگر ان کے متعلق کسی دوست کو علم ہو تو ان کے پتہ سے اطلاع دیں۔

پرائیویٹ سیکرٹری حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ربوہ

اشتراکیت اور اسلام

احباب کی آگاہی کے لئے یہ اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب کی لطیف تصنیف "اشتراکیت اور اسلام" المصلح کے متعدد نمبروں میں قسط وار شائع ہو چکی ہے۔ یہ رسالہ بک ڈپو نے علیحدہ چھپوایا ہوا ہے۔ اور یہ رسالہ اس قابل ہے کہ دوست اسے خرید کر نوجوانوں میں تقسیم کریں۔ تا وہ اشتراکیت کے مسموم افکار سے نجات پا سکیں۔ ایک نسخہ کی قیمت ۳ر ہے۔ سو یا سو سے زائد نسخے خریدنے والوں کو پندرہ روپے فی سینکڑہ کے حساب سے دیا جائے گا۔

انچارج تالیف و تصنیف ربوہ

پتہ جات مطلوب ہیں

(۱) میاں محمد ابراہیم جمال صاحب ولد حافظ جمال احمد صاحب مرحوم کا موجودہ ایڈریس درکار ہے۔ جو دوست ان کے موجودہ ایڈریس سے آگاہ ہوں وہ نظارت ہذا کو مطلع فرمائیں۔ یا اگر وہ خود یہ اعلان پڑھیں تو اپنے ایڈریس سے اطلاع دیں (۲) شیخ محمد حنیف صاحب ولد شیخ محمد اسمٰعیل صاحب آف فیروزپور کا موجودہ ایڈریس درکار ہے۔ جو دوست ان کے موجودہ ایڈریس سے آگاہ ہوں وہ نظارت ہذا کو مطلع فرمائیں یا اگر وہ خود یہ اعلان پڑھیں تو اپنے ایڈریس سے اطلاع دیں۔

ناظر بیت المال ربوہ

اعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ✻ نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ

ھو الناصر

سلسلہ احمدیہ کی تاریخ کو محفوظ کرنے کا انتظام

احباب اس اہم ضرورت کو پورا کرنے کی تحریک میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں

از سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ

احباب کرام!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

آپ کو علم ہے۔ کہ ہماری جماعت کی تاریخ اب تک غیر محفوظ ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے سوانح بعض لوگوں نے مرتب کرنے کی کوشش کی ہے۔ لیکن وہ بھی نامکمل ہیں۔ پس سلسلہ کی اس اہم ضرورت کو پورا کرنے کے لئے تاریخ سلسلہ احمدیہ کے مکمل کرانے کا انتظام کیا گیا ہے۔ سب سے پہلے قریب کے زمانہ کی تاریخ مرتب کی جائے گی۔ تا کہ ضروری واقعات محفوظ ہو سکیں۔ سلسلہ کی تاریخ کئی جلدوں میں مکمل ہو گی۔ تین سال تک کام کا اندازہ ہے۔ اس کی چھپوائی اور لکھوائی وغیرہ پر کم از کم تیس پینتیس ہزار روپیہ خرچ کا اندازہ ہے۔ صدر انجمن احمدیہ پر چونکہ اس وقت کافی بار ہے۔ اس لئے اس کام کا علیحدہ انتظام کرنے کے لئے میں احباب جماعت میں سردست صرف مبلغ بارہ ہزار روپیہ کی تحریک اس کام کے لئے کر رہا ہوں۔ جب یہ روپیہ خرچ ہونے کو ہو گا۔ پھر اور اپیل کی جائے گی۔ جماعت کے جن لوگوں کو اللہ تعالیٰ نے توفیق عطا فرمائی ہے۔ انہیں سلسلہ کی اس اہم ضرورت کو پورا کرنے کے لئے اس تحریک میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینا چاہیئے۔ تا یہ کام جلد پایۂ تکمیل کو پہنچ جائے۔

دفتر محاسب صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں اس تحریک کے لئے مد کھول دی گئی ہے۔ جو احباب اس تحریک میں حصہ لینا چاہیں۔ وہ اپنی رقوم محاسب صاحب صدر انجمن احمدیہ ربوہ کو "بمد تصنیف تاریخ سلسلہ احمدیہ" بھجوا دیں۔ یہ رقم میرے اختیار میں رہے گی۔ اور میرے ہی دستخطوں سے برآمد ہو سکے گی۔ والسلام

مرزا محمود احمد۔ خلیفۃ المسیح الثانی امام جماعت احمدیہ

ماہ صیام — اس کی برکات اور ہمارا فرض

(از مکرم شیخ نعیم الرحمٰن کپور تھلوی حال ٹاندلیانوالہ)

رمضان کا مہینہ ایک نہایت ہی مبارک مہینہ ہے۔ لیکن اگر ہم اس کی برکتوں سے فائدہ نہیں اٹھاتے۔ تو اس کا مبارک ہونا ہمارے کس کام کا ہے۔ بلکہ یہی مبارک مہینہ قیامت کے دن ہمارے خلاف شہادت کے طور پر پیش ہو گا۔ کہ خدا تعالیٰ نے ہمارے لئے اس کا موقع میسر کیا۔ مگر ہم پھر بھی اس کی برکتوں سے محروم رہے۔

رمضان کی خصوصیات

(۱) رمضان کی بڑی خصوصیت یہ ہے۔ کہ وہ اسلام کی پیدائش کا مہینہ ہے۔ جیسا کہ قرآن اور حدیث سے ثابت ہے۔ قرآن شریف کے نزول کی ابتدا اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی سب سے پہلی وحی جس سے اسلام کی بنیاد قائم ہوئی۔ اسی مہینے میں ہوئی۔

(۲) دوسری خصوصیت یہ ہے۔ کہ خدا تعالیٰ رمضان کے مہینہ میں اپنے بندوں کے بالکل قریب ہو جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے مومنوں سے وعدہ فرمایا ہے۔ کہ میں اس مبارک مہینہ میں اپنے بندوں کے بالکل قریب ہو جایا کروں گا۔ اور ان کی دعاؤں کو خصوصیت سے سنوں گا۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ

"اذا سألک عبادی عنی فانی قریب اجیب دعوۃ الداع اذا دعان فلیستجیبوا لی ولیؤمنوا بی" یعنی اے رسولؐ! جب میرے بندے تجھ سے میرے متعلق پوچھیں۔ کہ رمضان میں میری صفات کا کس طرح ظہور ہوتا ہے، تو تو ان سے کہہ دے۔ کہ میں رمضان میں اپنے بندوں کے قریب تر ہو جاتا ہوں۔ اور میں پکارنے والے کی پکار کو سنتا ہوں۔ اور اس کا جواب دیتا ہوں۔ مگر شرط یہ ہے۔ کہ پکارنے والا میرے احکام کو مانے اور مجھ پر ایمان لائے۔

(۳) تیسری خصوصیت یہ ہے۔ کہ اس مہینہ میں خدا تعالیٰ نے مسلمانوں کے لئے بعض خاص عبادتیں مقرر فرمائی ہیں۔ مثلاً روزہ، تراویح، اعتکاف وغیرہ۔ جس کی وجہ سے یہ مہینہ گویا ایک خاص عبادت کا مہینہ بن گیا ہے اور یہ ظاہر ہے۔ کہ جو زمانہ خاص عبادت میں گذرے گا۔ وہ لازماً خدا کی طرف سے خاص برکات کا جاذب اور حامل ہو گا۔

رمضان کی برکات سے فائدہ اٹھانے کے طریق

ا۔ بغیر شرعی عذر کے روزہ ترک نہ کیا جائے۔ سب سے ابتدائی اور ضروری شرط یہ ہے۔ کہ انسان خدا کے حکم کے مطابق روزہ رکھے۔ اور بغیر کسی شرعی عذر کے کوئی روزہ ترک نہ کرے۔ جو شخص بغیر کسی شرعی عذر کے روزہ ترک کرتا ہے۔ وہ ہرگز اس بات کا حق نہیں رکھتا۔ کہ رمضان کی برکات سے کوئی حصہ پائے۔ ہاں جو شخص کسی جائز شرعی عذر کی وجہ سے روزہ ترک کرتا ہے۔ ایسا شخص شریعت کی نظر میں معذور ہے۔ اور اس صورت میں وہ اگر رمضان کی دوسری شرط کو پورا کر دیتا ہے۔ تو وہ روزوں کے بغیر بھی رمضان کی برکتوں سے فائدہ اٹھا سکتا ہے۔ روزہ دکھاوے کے لئے نہیں ہونا چاہیئے۔ بلکہ وہ اس دعا کی عملی تفسیر ہونی چاہیئے۔ جو روزہ کھولتے وقت کی جاتی ہے۔ کہ اللّٰھم لک صمت وعلیٰ رزقک افطرت۔ یعنی اے میرے آقا۔ میں نے یہ روزہ صرف تیری رضا کی خاطر رکھا تھا۔ اور اب تیرے ہی دیئے ہوئے رزق پر اس روزے کو کھول رہا ہوں۔

(ب) تہجد اور نوافل کی طرف زیادہ توجہ دی جائے۔ دوسرے انسان رمضان میں نوافل و نماز کی طرف زیادہ توجہ دے۔ یعنی علاوہ اس کے کہ پنجگانہ نماز کو پوری شرائط کے ساتھ ادا کرے۔ نوافل کی طرف بھی خاص توجہ دے۔ اور خاص کر نماز تہجد کا بڑی سختی کے ساتھ التزام کرے۔ نماز تہجد ایک بہت ہی بابرکت نماز ہے۔ رمضان میں اس کا خاص حکم دیا گیا ہے۔ قرآن شریف میں تہجد کی اتنی تعریف آئی ہے کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ کہ تہجد کی نماز کو پوری شرائط اور پورے خلوص کے ساتھ ادا کرنے سے انسان خدا کی نظر میں مقام محمود تک پہنچ جاتا ہے۔ (یہ یاد رکھنا چاہیئے کہ ہر انسان کے لئے مقام محمود علیحدہ علیحدہ ہیں)

(ج) تلاوت قرآن کریم زیادہ کی جاوے۔ تیسرے انسان رمضان کے مہینہ میں قرآن کریم کی تلاوت پر زور دے۔ اور انسان کو رمضان کے مہینہ میں کم از کم دو مرتبہ قرآن کریم کا دور ختم کرنا چاہیئے۔ اس طرح وہ گویا زبان حال سے اس بات کا اقرار کرتا ہے۔ کہ میں قرآن کریم کو بار بار تکرار سے پڑھتا رہوں گا۔ اور اس کے حکموں کو ہر وقت اپنی نظر کے سامنے رکھوں گا۔ اور قرآن شریف کی تلاوت کرتے وقت اس کے احکام پر غور کرنا چاہیئے۔

(باقی صفحہ ۸ پر)

صدقۃ الفطر!

صدقۃ الفطر بظاہر ایک چھوٹا اور معمولی سا حکم معلوم ہوتا ہے۔ مگر بعض احکام جو دیکھنے میں معمولی معلوم ہوتے ہیں حقیقت میں وہ بڑے اہم ضروری ہوتے ہیں۔ اور ان کا ادا کرنا خدا تعالیٰ کی خوشنودی حاصل کرنے کا باعث اور ان کا نہ ادا کرنا خدا تعالیٰ کی ناراضگی کا باعث ہوتا ہے اس قسم کے اسلامی حکموں میں سے جو حقوق العباد سے تعلق رکھتے ہیں۔ ایک حکم صدقۃ الفطر کا بھی ہے۔ جو کہ ہر مسلمان مرد، عورتوں، بچوں پر خواہ وہ کسی حیثیت کے ہوں فرض ہے۔ بلکہ بعض معتبر روایات سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ غلام اور نوزائیدہ بچوں پر بھی صدقۃ الفطر فرض ہے۔ جو شخص کو اس فرض کو نہ ادا کر سکتا ہو اس کی طرف سے اس کے سرپرست یا مربی کے لئے ضروری ہے کہ وہ ادا کرے۔ اس کی مقدار اسلام نے ہر ذی استطاعت شخص کیلئے ایک صاع اور جو اس کی طاقت نہ رکھتا ہو۔ اس کے لئے نصف صاع مقرر کی ہے۔ صاع ایک عربی پیمانہ ہے۔ جو پونے تین سیر کے قریب ہوتا ہے۔ سالم صاع کا ادا کرنا افضل اور اولیٰ ہے۔ البتہ جو شخص سالم صاع ادا کرنے کی طاقت نہ رکھتا ہو وہ نصف صاع ادا کر سکتا ہے۔

اس چندہ کی ادائیگی عید سے کم از کم تین چار روز پہلے ہونی چاہیئے۔ تا بیواؤں اور یتامیٰ کی اس رقم سے طعام اور لباس سے امداد کی جا سکے۔ اور ان کی دعائیں آپ لوگوں کے لئے بخشش کا موجب ہوں۔

یہ رقم مقامی غربا اور مساکین پر بھی خرچ کی جا سکتی ہے۔ لیکن اگر کوئی مقامی آدمی ایسا نہ ہو۔ جو اس صدقہ کا مستحق ہو۔ تو ایسی جمع شدہ رقم مرکز میں بھجوا دینی چاہیئے۔

نوٹ:۔ غلے کی اوسط قیمت ساڑھے بارہ روپے فی من لگائی ہے۔ اور اس کے مطابق ایک صاع کی قیمت ۱۴/ اور نصف صاع کی قیمت /۲ مقرر کی جاتی ہے

(نظارت بیت المال)

---

۲۹ ر رمضان المبارک

رمضان المبارک کا مبارک مہینہ شروع ہے جماعت کے دوست اس کی برکات اور فیوض سے زیادہ فائدہ اٹھانے کی کوشش میں ہوں گے۔ ماہ رمضان کے آخر میں دوستوں کے لئے سیدنا حضرت امیر المومنین المصلح الموعود ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی دعاء خاص کے حصول کا موقع ہر سال وکالت مال کی طرف سے اس رنگ میں پیدا کیا جاتا ہے۔ کہ دفتر وکیل المال ۲۹ ر رمضان المبارک کو ان مخلصین کی فہرست حضور اقدس کی خدمت میں پیش کرتا ہے جو اس تاریخ کو اپنے وعدے سو فی صدی ادا فرما دیتے ہیں۔ امسال بھی یہ انشاء اللہ یہ فہرست ۲۹ ر رمضان کو حضور کی خدمت میں دعائے خاص کے لیے پیش ہوگی امید ہے دوست اس موقعہ سے فائدہ اٹھانے کی پوری کوشش فرمائیں گے وعدہ کی جلد ادائیگی اور بالخصوص اس موقعہ پر ادائیگی جہاں دوستوں کے لئے خاص ثواب کا موجب ہوگی۔ وہاں دوست حضرت اقدس کے ارشاد کی بھی تعمیل کرنے والے ہوں گے کہ

"قربانی کا بہترین وقت جنوری سے جون۔ جولائی تک ہوتا ہے۔ خرچ کم ہوتا ہے۔ اور زمینداروں کی دونوں فصلوں کی آمد اس عرصہ میں آجاتی ہے۔ اور پھر تازہ وعدہ کی وجہ سے دلوں میں جوش ہوتا ہے جو اس وقت کو گزار دیتا ہے وہ اپنے آپ کو وعدہ خلافی کے خطرہ میں ڈال دیتا ہے"

۲۹ ر رمضان المبارک کی فہرست میں شمولیت کے لئے ضروری ہے کہ تمام رقوم تاریخ مذکورہ تک مرکزی خزانہ میں داخل ہو جائیں۔

(وکیل المال ثانی تحریک جدید)

یورپ میں مساجد کی تعمیر کیلئے

جماعت کے وکلاء۔ ڈاکٹران۔ کنٹریکٹر اصحاب کی ذمہ داری

ماہ مئی کی آمد کا پانچ فی صدی جلد از جلد مرکز میں بھجوایا جائے

احباب سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ میں تفصیل کے ساتھ وہ سکیم پڑھ چکے ہیں۔ جو شوریٰ کے موقعہ پر بیرونی ممالک میں مساجد کی تعمیر کے لئے منظور ہوئی ہے۔

اس سکیم کے مطابق وکلاء۔ ڈاکٹر۔ کنٹریکٹر احباب سے حسب ذیل مطالبات کئے گئے ہیں:۔

"اپنے گذشتہ سال کی آمد معین کریں۔ اور پھر اس تعین کے بعد اگلے سال اس کی آمد میں جو زیادتی ہو۔ اس کا دسواں حصہ وہ مساجد فنڈ میں ادا کر دیا کریں۔"

"اس کے علاوہ بجٹ کے سال کے پہلے مہینے یعنی ماہ مئی کی آمد کا پانچ فی صدی مسجد فنڈ میں ادا کیا کریں۔"

مئی کا مہینہ ختم ہو چکا ہے۔ جملہ وکلاء۔ ڈاکٹر اور کنٹریکٹر اصحاب کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ حسب تجویز مذکورہ بالا ماہ مئی کی آمد کا پانچ فی صدی مساجد فنڈ میں ارسال فرما کر عند اللہ ماجور ہوں۔

اعلان دار القضاء

سیٹھی خلیل الرحمن صاحب کراچی جنرل سٹور نزد بڑا بازار جہلم نے زینب بی بی صاحبہ اہلیہ میاں محمد امین صاحب ولد میاں محکم الدین صاحب مرحوم اور مختار احمد صاحب پسر میاں محمد امین صاحب وغیرہ وارثان میاں محکم دین صاحب سے مبلغ ۳۹۹/۱۰/- روپے دلانے کی درخواست دے رکھی ہے۔ زینب بی بی صاحبہ اور مختار احمد صاحب کو معمولی طریق سے اطلاع نہیں دی جا سکی۔ اس لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ اس درخواست کا فیصلہ بورخہ ۲۷-۶-۵۳ کو بوقت دس بجے صبح کیا جائے گا۔ پیروی کے لئے پہنچ جائیں۔

نوٹ:۔ بذریعہ باقاعدہ اور معتمد نمائندہ کے بھی پیروی کر سکتے ہیں (قاضی سلسلہ عالیہ احمدیہ ربوہ)

فرائض عہدیداران مال

عہدیداران مال کے فرائض میں سے ایک فرض یہ بھی ہے۔ کہ وہ ہر قسم کا چندہ باقاعدہ نظارت بیت المال کی طبع شدہ رسید بک پر وصول کریں۔ اور بعد ازاں نظارت ہذا کے مہیا کردہ رجسٹرات روزنامچہ و کھاتہ پر اندراج کریں۔ مگر افسوس ہے کہ بعض جماعتوں کے متعلق وقتاً فوقتاً رپورٹیں آتی رہتی ہیں کہ وہ رجسٹرات پر حسابات نہیں رکھتیں۔ ایسے ہی جب کوئی صاحب جماعت سے تبدیل ہو جاتے ہیں۔ یا تبدیل ہو کر آتے ہیں۔ تو اس کے متعلق بھی مقامی جماعتیں اپنے بجٹ میں درستی نہیں کراتیں۔ اس لئے بذریعہ اعلان ہذا عہدیداران حلقہ کو متوجہ کیا جاتا ہے کہ براہ مہربانی اس کی پابندی فرمائیں۔

(نظارت بیت المال ربوہ)

دعائے مغفرت

میرا عزیز بھائی سید محمد مشتاق ہاشمی ڈکانوری مورخہ ۲۲-۵-۵۳ بروز جمعۃ المبارک بوقت ۴ بجے بعد دوپہر جب کہ اپنی ڈیوٹی سے ٹریکٹر پر آرہا تھا۔ ٹریکٹر کے الٹنے سے سر پر شدید زخم کھانے کی وجہ سے ۱۰ منٹ کے اندر اندر وفات پا گیا۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔ عزیز مشتاق چند ماہ قبل بطور مکینیکل سپروائزر ایک انٹرویو میں منتخب ہوا تھا۔ مرحوم کی نعش ایک دوست کی وساطت سے منٹگمری پہنچی اور یہاں پر دیگر دوستوں کی معیت میں سپرد خاک کر دی گئی۔ مرحوم جماعت احمدیہ ٹائیکپور کے مخلص کارکن رہے ہیں۔ اپنے پیچھے ایک بیوی اور تین بچیاں چھوڑ گئے۔ بزرگان سلسلہ اور جملہ دوستوں کی خدمت میں مرحوم کی مغفرت کے لئے دعا کی درخواست کرتا ہوں (خاکسار محمد صدیق ہاشمی ہیڈ کلرک گورنمنٹ ٹیل انڈسٹریز ڈویلپمنٹ سنٹر پالیوکی)

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور پاکیزہ کرتی ہے

لندن کے ویسٹ منسٹر ایبے میں ملکہ الزبتھ کی رسم تاجپوشی

لندن ۲ر جون ۔ آج ویسٹ منسٹر ایبے کے تاریخی کلیسا میں برطانیہ کی ۲۷ سالہ ملکہ الزبتھ کو تاج شاہی پہنا دیا گیا۔ آج لندن کا موسم خراب تھا۔ اور کافی دیر تک بارش ہوتی رہی۔ لیکن یہ بارش اس جشن پر جس کی ابتدا ایورسٹ کی شاندار فتح سے ہوئی تھی۔ متاثر نہ کر سکی۔ ویسٹ منسٹر کی اسی تاریخی عمارت میں ۱۰۶۶ء میں شاہ ولیم اعظم کو تاج پہنایا گیا تھا۔ ایبے میں ساڑھے سات ہزار خاص مہمان جن میں غیر ملکی شہزادے اور شہزادیاں بھی تھیں جمع تھے۔ ایبے سے قصر بکنگھم تک ۲ لاکھ افراد جمع تھے۔ مختلف علاقوں سے جو سرکاری اعداد و شمار ملے ہیں۔ ان کے مطابق آج تقریباً ساڑھے تین ہزار افراد زخمی اور بے ہوش ہوئے۔ جن میں سے ۱۲۴ افراد کو ہسپتال میں داخل کیا گیا ہے۔ آج صبح سے ہی قصر بکنگھم کے سامنے دس لاکھ سے زیادہ افراد جمع تھے۔ اس کے علاوہ قصر بکنگھم سے ویسٹ منسٹر ایبے تک کے کئی میل لمبے راستے پر لاکھوں برطانوی اور غیر ملکی اپنی نشستوں پر بیٹھے تھے۔ اس راستے پر کئی لاکھ افراد تو پرسوں رات سے ہی بستر لگا کر جم گئے تھے۔ تاکہ وہ ملکہ کا شاہی جلوس دیکھ سکیں۔ جب ملکہ الزبتھ تاجپوشی کا خاص لباس پہنے اپنی سنہری گاڑی میں قصر بکنگھم سے روانہ ہوئیں۔ تو لاکھوں افراد نے پرجوش نعرے لگائے۔ اس وقت ہر طرف انسانوں کا ایک سیلاب دکھائی دے رہا تھا۔ ملکہ کے ہمراہ شاہی گاڑی میں ان کے شوہر ڈیوک آف ایڈنبرا بھی تھے۔ ملکہ الزبتھ جس سنہری گاڑی میں بیٹھی تھیں۔ اسے ۸ گھوڑے کھینچ رہے تھے۔ اس گاڑی کو تقریباً دو سو سال پہلے ایڈورڈ سوئم نے بنوایا تھا۔ گاڑی کا وزن چار ٹن ہے۔ ٹرافالگر اسکوائر سے گذرنے کے بعد شاہی جلوس امیر البحر لارڈ نیلسن کے بلند مجسمے کے قریب سے گذرتا ہوا دریائے ٹیمز کی طرف روانہ ہوا۔ جہاں دریا کے کنارے ایک خاص مقام پر تیس ہزار طلبا دو قطاریں لگائے کھڑے تھے۔ جب جلوس دریا سے ایبے کی طرف مڑ کر بگ بین اور پارلیمنٹ کے سامنے سے گذر رہا تھا۔ تو سینٹ مارگریٹ چرچ میں گھنٹیاں بجنے لگیں۔ جب جلوس ویسٹ منسٹر ایبے پہنچا۔ جہاں تاجپوشی کی رسم ادا ہونی تھی۔ تو ملکہ کی گاڑی کے سامنے ارل مارشل ڈیوک آف نارفاک کھڑے تھے۔ ارل مارشل نے شاہی گاڑی کا دروازہ کھولا ملکہ گاڑی سے باہر نکلیں۔ ان کی چھ خادماؤں نے ان کے گاؤن کے سرے تھام رکھے تھے۔ اور وہ پیچھے پیچھے چل رہی تھیں۔ برطانیہ کے وزیر اعظم سر ونسٹن چرچل مارشل کی شاندار وردی پہنے ہوئے تھے۔ لوگوں نے ان کا بھی پرجوش خیر مقدم کیا۔ وزیر اعظم پاکستان مسٹر محمد علی جس گاڑی میں اپنی بیگم کے ہمراہ سوار تھے۔ اسے دو گھوڑے کھینچ رہے تھے۔ ان کی گاڑی بھارت کے وزیر اعظم جواہر لال نہرو کی گاڑی کے پیچھے تھی۔ ان کے بعد لنکا کے وزیر اعظم مسٹر ڈڈلے سینانائکے کی گاڑی تھی۔ وزیر اعظم محمد علی سیاہ شیروانی سفید چوڑی دار پاجامہ۔ اور سیاہ جناح کیپ پہنے ہوئے تھے۔ ایبے میں پاکستان کے دوسرے نمائندے۔ خان آف قلات اور بیگم لیاقت علی خان بھی موجود تھیں پاکستان کے وزیر خوراک و صنعت خان عبدالقیوم خان جو پاکستان کے سرکاری مندوب کی حیثیت سے رسم تاجپوشی میں شریک ہونے والے تھے۔ ایبے میں موجود نہیں تھے۔ انہیں لنڈن پہنچنے کے بعد انفلوئنزا ہو گیا تھا۔ اور وہ اب ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ جہاں ان کی حالت پہلے سے بہتر بتائی جاتی ہے۔ ملکہ الزبتھ لنڈن کے وقت کے مطابق دس بجکر ۲۵ منٹ پر اپنی شاہی گاڑی سے ایبے کے سامنے اتریں ملکہ الزبتھ کی والدہ اور ان کی بہن شہزادی مارگریٹ پہلے سے ہی ایبے کے سامنے موجود تھیں۔ جب ملکہ کے خیر مقدم کی رسومات مکمل ہو گئیں تو ملکہ ایبے کے عظیم الشان ہال میں داخل ہوئیں۔ جہاں ساری دنیا سے آئے ہوئے ممتاز مہمان اور شہزادے موجود تھے۔ ہال میں تقریباً ساڑھے سات ہزار منتخب مہمانوں کا اجتماع تھا۔ جیسے ہی ملکہ ایبے میں داخل ہوئیں۔ ایبے میں مکمل خاموشی ہو گئی۔ ان کے شوہر ڈیوک آف ایڈنبرا ان سے پہلے ہال میں پہنچ چکے تھے۔ رسم تاجپوشی کا سب سے عجیب و غریب حصہ حلف وفاداری کا ہے۔ جب ملکہ آرچ بشپ کے پاس پہنچ گئیں تو رسم تاجپوشی کا آغاز ہوا۔ برطانیہ کے سب سے بڑے پادری اور ملکہ کے درمیان مختصر مکالمہ ہوا یہ مکالمہ ہزاروں سال پرانا ہے اور کئی مرتبہ لکھا گیا ہے یہ مکالمہ وہ ہے جو شہنشاہ تاج پہننے سے پہلے ادا کرتے ہیں۔ اس کے بعد ملکہ کی آواز ایبے کے محل میں گونجی "میں نے جن باتوں کا پہلے وعدہ کیا ہے۔ میں ان کو پورا کروں گی اور ان کی حفاظت کروں گی اے خدا میری مدد کر"۔ اس کے بعد ملکہ خاموش ہو گئیں۔ اور پھر اس رسم کا "مقدس" حصہ شروع ہوا۔ اس وقت کیمروں کا رخ ہٹا دیا گیا۔ کیونکہ اس رسم کی تصویر لینے کی اجازت نہیں ہوتی۔ جب ملکہ تخت شاہی پر بیٹھ گئیں تو ان کی سب سے بڑی خادمہ۔ ملکہ کے کندھوں پر ایک سنہری کپڑا ڈال دیا۔ اور پھر ملکہ کو ایک سنہری صلیب دی۔ جس کا مقصد یہ ۳

۳ تھا کہ وہ حضرت عیسٰی کے بعد دنیا کی حکمران ہیں اس کے بعد ملکہ کے دائیں طرف شاہی انگوٹھی اور دستانے رکھ دیئے گئے۔ برطانیہ کے بڑے پادری نے اس کے بعد "متبرک تیل" ملکہ کے دونوں ہاتھوں کی ہتھیلیوں پر لگایا اور اس کے بعد اس تیل کو ملکہ کے سینے پر لگا کر صلیب کا نشان بنایا۔ ملکہ اس وقت اپنے گھٹنوں کے بل بیٹھی ہوئی تھیں۔ جب یہ رسم پوری ہو گئی تو ملکہ شاہ ایڈورڈ کی دو سو سالہ پرانی کرسی پر جا کر بیٹھ گئیں۔ اسکے بعد یکے بعد دیگرے شاہی خاندان اور دولت مشترکہ کے ملکوں کی طرف سے پیش کئے گئے تحفے ایک ایک کر کے ملکہ کے سامنے لائے گئے۔ اس رسم کے مکمل ہونے کے بعد ویسٹ منسٹر کے ڈین شاہی تاج اٹھا کر لائے۔ اور ملکہ کی کرسی کی طرف بڑھے۔ جب ویسٹ منسٹر کے ڈین ملکہ کے پاس تاج لیکر پہنچے تو کینٹربری کے بڑے پادری نے تاج اٹھا کر ملکہ کے سر پر پہنا دیا۔

عنقریب ایبے میں ملکہ کی درازی عمر کے پرجوش نعرے گونجنے لگے۔ اسی وقت زبردست بارش شروع ہو گئی۔ اس وقت دوسرے شہزادوں اور شہزادیوں نے بھی اپنے اپنے تاج پہن لیے۔ تاج پہننے کے بعد ملکہ آہستہ آہستہ اپنے تخت کی طرف روانہ ہوئیں۔ جہاں پر وہ پہلی مرتبہ بیٹھیں۔ کینٹربری کے بڑے پادری جنہوں نے ملکہ کو تاج پہنایا تھا۔ سب سے پہلے ملکہ کے سامنے گھٹنے کے بل جھکے۔ اور انہیں اپنی وفاداری کا یقین دلایا۔ اس کے بعد ملکہ کے شوہر ڈیوک آف ایڈنبرا آگے بڑھے۔ اور انہوں نے بھی اپنی بیوی کے قدموں میں گھٹنوں کے بل بیٹھ کر ملکہ کو اپنی وفاداری کا یقین دلایا۔ اس وقت ملکہ اور ڈیوک آف ایڈنبرا کا بڑا لڑکا چار سالہ شہزادہ چارلس جو اپنی ماں کے بعد انگلستان کے تخت پر بیٹھے گا۔ بڑی حیرت کے ساتھ اس رسم کو دیکھ رہا تھا۔ ۱۲ بجکر ۳۴ منٹ پر ٹاور آف لندن سے توپیں داغی گئیں۔ اور لاکھوں برطانوی باشندوں کو معلوم ہو گیا۔ کہ ایک نئے حکمران کے سر پر شاہی تاج رکھ دیا گیا۔ ویسٹ منسٹر ایبے میں جب ملکہ کے شوہر اپنی وفاداری کا حلف اٹھا چکے۔ تو ملکہ نے انہیں دونوں ہاتھوں سے پکڑ کر اٹھایا۔ اس کے بعد دوسرے شہزادے اور

باقی صفحہ ۸ پر

پاکستانیوں کی قوت ایمانی اور فوجی جذبہ کمیونزم کیخلاف موثر حربہ ہیں

اپنے دورہ پاکستان کے متعلق امریکی وزیر خارجہ مسٹر ڈلس کے تاثرات

واشنگٹن ۲ر جون ۔ وزیر خارجہ امریکہ مسٹر جان فاسٹر ڈلس نے آج یہاں ایک ریڈیو ٹیلی ویژن پروگرام میں اپنے مشرق وسطی اور جنوبی ایشیا کے دورہ کے تاثرات بیان کرتے ہوئے اعلان کیا کہ پاکستان کمیونزم کے خلاف ایک قابل اعتماد اور زبردست طاقت ہے۔ لہٰذا اس ملک کو گیہوں کی مدد دینا امریکہ کے لئے ضروری ہے۔ ڈلس نے کہا کہ ان کی پاکستان اور بھارت کے وزرائے اعظم سے جو بات چیت ہوئی ہے اس کے نتیجے کے طور پر ان کا خیال یہ ہے۔ کہ کشمیر کا تنازعہ طے ہو سکتا ہے ڈلس نے کہا پاکستان دنیا کے اسلامی ملکوں میں سب سے بڑا ملک ہے۔ عالم اسلام میں پاکستان کو ممتاز درجہ حاصل ہے۔ پاکستانیوں کی زبردست قوت ایمان اور ان کا فوجی جذبہ ایسا ہے۔ کہ پاکستانی قوم کمیونزم کے خلاف ایک زبردست طاقت بن گئی ہے۔ اور اس پر پورا بھروسہ کیا جا سکتا ہے۔ نئے وزیر اعظم پاکستان مسٹر محمد علی جنہیں ہم حال ہی میں یہاں پاکستانی سفیر کی حیثیت سے دیکھ چکے ہیں۔ بہت جوش اور انہماک کے ساتھ اپنی حکومت کی رہنمائی کر رہے ہیں۔ پاکستان میں لوگوں نے اور حکومت نے امریکہ سے گہری محبت کا اظہار کیا ہے۔ پاکستان ایک خوفناک قحط سے دوچار ہے سال گذشتہ بھارت کو بھی اسی قسم کی صورت حال کا سامنا تھا۔ ہم نے بھارت کو گیہوں کی امداد دی تھی۔ اسی طرح اب ہمیں پاکستان کی بھی مدد کرنی چاہئے۔ اس قسم کی امداد کی فوری ضرورت ہے لیکن امریکی امداد کے ساتھ ہمیں اس بات کا بھی خیال رکھنا ہے کہ کہیں یہ امداد ضائع تو نہیں ہو گی۔ اس سلسلہ میں یہ بات ضروری ہے کہ امداد حاصل کرنے والے ملک آپس کے جھگڑوں میں اپنے وسائل ضائع نہ کریں پاکستان اور بھارت کے درمیان بھی کشمیر کے سوال پر جھگڑا چل رہا ہے لیکن دونوں ملکوں کے وزرائے اعظم سے میری جو بات چیت ہوئی ہے اس کے نتیجے کے طور پر مجھے یقین ہے کہ اس تنازعہ کو طے کیا جا سکتا ہے۔ یہ تنازعہ ضرور طے ہونا چاہئے۔ ہم نے بحیثیت دوست کے دونوں ملکوں کو بتا دیا ہے۔ کہ اگر وہ یہ تنازعہ طے کر لیں تو امریکہ ان کو زیادہ اور موثر اقتصادی امداد دے سکے گا۔

امریکہ مشرق قریب پر زیادہ توجہ دیگا

واشنگٹن ۲ر جون ۔ امریکی وزیر خارجہ جان فاسٹر ڈلس نے بتایا۔ کہ امریکہ جنوبی ایشیا اور مشرق قریب کی طرف زیادہ توجہ دیگا۔ مسٹر ڈلس ٹیلی ویژن پر تقریر کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا۔ کہ جنگ کے بعد مغربی یورپ پر ہم نے زیادہ توجہ دی۔ جو نہایت ضروری تھی۔ اور ضروری ہے امریکہ کو اس پر رنج ہوا۔ کہ کروڑوں چینی جو امریکہ کے دوست تھے۔ کمیونسٹوں کے دام میں آگئے۔ برطانیہ و مصر کے درمیان تنازعے کو حل کرنے کے لئے امریکہ

دنیا کی بلند ترین چوٹی ماؤنٹ ایورسٹ فتح کر لی گئی!

کھٹمنڈو (نیپال)، ۲ جون: انسان نے دنیا کی سب سے بلند اور مغرور چوٹی ایورسٹ کو فتح کر لیا۔ برطانوی کوہ پیماؤں کی مہم کے دو ممبروں نیوزی لینڈ کے ایڈمنڈ ہلاری اور نیپال کے شرپا رہنما تینسانگ بھٹیا نے ۲۹ ہزار دو سو فٹ اونچی چوٹی پر پہنچ کر برطانیہ، اقوام متحدہ اور نیپال کے پرچم لہرا کر ایورسٹ کے غرور کو ہمیشہ ہمیشہ کے لئے ختم کر دیا۔ ہلاری اور تینسانگ پہلے انسان ہیں جنہوں نے دنیا کی اس بلند ترین چوٹی کو سر کیا ہے۔ دنیا کو اس خبر کا علم عین اس وقت ہوا۔ جب کہ برطانیہ کی ملکہ الزبتھ دوم کی تاجپوشی کی تاریخی رسومات شروع ہونے والی تھیں۔ کھٹمنڈو کے برطانوی سفارتخانہ کے ایک ترجمان نے بتایا کہ کل رات برطانوی کوہ پیماؤں کی جماعت کے لیڈر کرنل جان ہنٹ نے مندرجہ ذیل پیغام بھیجا۔ ہلاری اور تینسانگ ۲۹ مئی کو چڑھ گئے سب ٹھیک ہے۔" برطانوی سفارت خانہ کے ترجمان نے بتایا کہ کرنل ہنٹ اور ان کی جماعت کی خواہش تھی۔ کہ یہ خبر سب سے پہلے ملکہ الزبتھ کو بتائی جائے۔ کرنل ہنٹ کا یہ پیغام برطانوی سفارت خانہ نے فوراً برطانوی دفتر خارجہ کو بھجوایا جہاں سے ملکہ الزبتھ کو کل رات بستر سے جگا کر یہ خبر سنائی گئی۔ اور ملکہ نے فوراً پارٹی کے نام مبارکباد کا پیغام بذریعہ تار روانہ کر دیا۔ . . . . کوہ پیماؤں کی یہ جماعت جو کہ تیسرے ہفتے تک کھٹمنڈو پہنچ جائیگی کوہ پیماؤں نے اپنی تیسری کوشش میں ایورسٹ فتح کیا ہے۔ اس سے پہلے دو کوششوں میں اس جماعت کو ناکامی ہوئی تھی۔ تازہ ترین اطلاعات کے مطابق اب کوہ پیماؤں کی یہ جماعت اب آہستہ آہستہ ایورسٹ کے دامن کی طرف اتر رہی ہے۔

ایورسٹ کو فتح کرنے کی یہ نویں کوشش تھی اس سے پہلے آٹھ مرتبہ کوششیں ہوئیں۔ جن میں کئی انسانی جانیں ضائع ہو گئیں۔ مگر کوئی شخص ایورسٹ کو سر نہ کر سکا۔ بتایا گیا ہے کہ جیسے ۳۳ سالہ ایڈمنڈ ہلاری اور ۳۹ سالہ شرپا رہنما تینسانگ ایورسٹ کی چوٹی پر پہنچے۔ تو کامیابی کی یہ خبر ایک قلی کے ذریعہ پہلے کیمپ میں جو نمشے بازار کے مقام پر قائم ہے پہنچائی گئی۔ جہاں سے اسے ریڈیو کے ذریعہ نیپال کے برطانوی سفارت خانے کو بتایا گیا اور پھر لندن میں خبر ہوئی۔ ایورسٹ کو فتح کرنے کی جد وجہد گذشتہ تیس سال سے ہو رہی ہے۔ کوہ پیماؤں کی پہلی مہم کرنل سی کے ہاورڈ بوری کی سرکردگی میں ایورسٹ پر چڑھنے میں ناکام ہوئی تھی۔ تینسانگ کی جو ایورسٹ کو سر کرنے میں کامیاب ہو گیا ہے یہ آٹھویں کوشش تھی۔ نیوزی لینڈ کے شہری ایڈمنڈ ہلاری کی یہ پہلی کوشش تھی۔ اس نے نیوزی لینڈ کی پہاڑیوں میں کوہ پیمائی کا تجربہ حاصل کیا تھا۔ ایورسٹ کا دوسرا فاتح تینسانگ جون ۱۹۱۴ء میں شمالی نیپال میں پیدا ہوا۔ وہ جوانی میں ہی تینسانگ دارجلنگ میں قلی کا کام کرنے لگا۔ ۱۹۳۶ء تک وہ قلی کے پیشہ میں رہا۔ سب سے پہلے اس نے ۱۹۳۵ء میں ایک فوجی جماعت کے ساتھ ایورسٹ پر چڑھنے کی کوشش کی تھی۔ مگر گذشتہ سال سوئٹزر لینڈ کی ایک جماعت کے ساتھ وہ ۲۸ ہزار دو سو پندرہ فٹ تک جا پہنچا تھا۔ ایورسٹ کی فتح کی خبر سے ساری دنیا میں آج سنسنی پھیل گئی۔ اور ساری دنیا میں آج تینسانگ اور ایڈمنڈ ہلاری کی فتح پر خوشی محسوس کی جا رہی ہے۔ خاص طور پر نیوزی لینڈ میں اس اطلاع کا پرجوش خیر مقدم کیا گیا۔ کل رات جب ملکہ الزبتھ کو برطانوی دفتر خارجہ کے افسر اعلیٰ یہ کامیابی کی خبر سنانے گئے تو وہ اپنے محل میں سو رہی تھیں۔ انہیں جگایا گیا۔ اور انہوں نے کامیابی کا پیغام سننے کے بعد برطانوی وزیر مختار مقیم کھٹمنڈو کو ایک پیغام بھیجا۔ جس میں کرنل ہنٹ اور ان کی جماعت کی اس شاندار کامیابی پر مبارکباد دی گئی تھی۔

غیر ملک سے ساز باز کرنے پر ۵۰ افراد گرفتار

قاہرہ ۲ جون: تقریباً ۵۰ افراد جن میں مصری اور دیگر قومیت کے لوگ شامل تھے۔ نہر سویز کے علاقہ میں گرفتار کر لئے گئے۔ ان پر یہ الزام ہے کہ وہ ایک غیر ملک سے ساز باز کر رہے تھے۔ یہ خبر مصری فوجی ہیڈ کوارٹر کے ایک ترجمان نے بتائی ہے۔

دفتر اخبار بلٹز پر پولیس کا چھاپہ

بمبئی ۲ جون: پولیس نے حیدرآباد دکن کے ایک وارنٹ پر چھاپہ مار کر اخبار بلٹز بمبئی کے دفتر سے ۲۰ مئی اور ۲۶ مئی کی اور کا بیان ضبط کر لیں۔ جن میں نظام دکن کا جعلی فرمان چھاپا گیا تھا۔ پولیس کے ہمراہ حیدرآباد سی۔ آئی۔ ڈی کا ایک افسر بھی تھا۔

المصلح میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیں

ترسیل زر اور انتظامی امور کے متعلق منیجر روزنامہ المصلح احمدیہ ہال میگنوین لین کراچی ۳ کو مخاطب فرمائیں۔
(منیجر)

چیکوسلواکیہ کی حکومت نے اقتصادی بحران سے بچنے کیلئے لوگوں کو زیادہ سے زیادہ وقت تک کام میں لگانے کا منصوبہ بنالیا

ویانا ۳ر جون پیراگ کی حکومت شدید اقتصادی بحران سے بچنے کے لئے چیکوسلواکیہ کے لوگوں کو زیادہ سے زیادہ وقت تک کام پر لگانے کا منصوبہ بنا رہی ہے۔ چیکوسلواکیہ کی کمیونسٹ پارلیمنٹ نے فیصلہ کیا ہے کہ ساٹھ سال تک کی عمر کا ہر آدمی اور پچاس سال تک عمر کی ہر عورت اپنے مقررہ وقت تک کام کرنے کے بعد غیر محدود وقت تک کام کرنے کیلئے مجبور کیا جا سکتا ہے پارلیمنٹ نے فیصلہ کیا ہے کہ حکومت کی طرف سے غیر معمولی حالات کے اعلان کے بعد چیکوسلواکیہ کے ہر شخص کو زیادہ وقت کیلئے کام کرنے پر لگایا جا سکتا ہے۔ ان اعلانات کا مطلب یہ ہے کہ وہ شخص جو سارا دن یا پورا ہفتہ کام پر لگا رہا ہو اس کو اپنی فیکٹری کسی دوسرے کارخانے۔ کالونی۔ یا جہاں حکومت حکم دے غیر معینہ وقت کے لئے زائد کام کرنے پر مجبور کیا جا سکتا ہے

موضع ڈرگ کی بستی جلد از جلد آباد کی جائے گی

کراچی ۳ جون - آنریبل مسٹر شعیب قریشی وزیر مہاجرین و بحالی نے آج وزارت مہاجرین کے سیکرٹری کے ہمراہ اس جگہ کا تیسری بار معائنہ کیا۔ جہاں موضع ڈرگ کی بستی آباد کی جا رہی ہے۔ دو بلڈوزر جن میں سے ایک حکومت سندھ سے خاص طور پر حاصل کیا گیا ہے۔ زمین کو ہموار کر رہے ہیں۔ پانی کے لئے نل لگائے جا رہے ہیں۔ اور امید ہے کہ آئندہ چند روز میں پانی کی رسد ملنے لگے گی۔ بجلی فراہم کرنے کے مسئلہ پر بھی غور کیا جا رہا ہے۔ موضع ڈرگ کی بستی ان تین بڑی بستیوں میں سے ہے۔ جو ۲۰۰۰ ایکڑ کے رقبہ میں آباد کی جا رہی ہیں۔ اور جن میں ۴۰۰۰ مہاجر خاندانوں کو فی خاندان ۸۰ مربع گز کا قطعہ اراضی ہموار کر کے دیا جائیگا۔

تل ابیب ۳ر جون۔ اقوام متحدہ کے صلح کمیشن کے اجلاس میں سرحدی حملوں کے خلاف عربوں اور اسرائیلیوں کی شکایتوں

رسم تاجپوشی بقیہ صفحہ

شہزادیاں ملکہ کے سامنے باری باری جھکیں۔ اور وفاداری کا حلف اٹھایا۔ جب یہ رسم بھی پوری ہو گئی۔ تو ملکہ ویسٹ منسٹر ایبے کے عقب کے گرجا میں چلی گئیں۔ جہاں انہوں نے مختصر عبادت میں حصہ لیا۔ اس طرح تاجپوشی کی یہ رسم بخیر و خوبی انجام پائی۔ تاجپوشی کی رسومات کی تکمیل کے بعد ساڑھے سات ہزار خاص مہمان ایبے سے باہر نکلنا شروع ہو گئے اور ملکہ کے جلوس کی واپسی کے انتظامات ہونے لگے۔ جب ملکہ قصر بکنگھم جانے کے لئے ایبے سے باہر نکلیں۔ تو وہ ارغوانی سیر ونی شاہی تاج پہنے ہوئے تھیں۔ بارش ابھی تک ہو رہی تھی۔ ملکہ ایبے کی سیڑھیوں پر چند لمحوں کے لئے رکیں۔ اور پرجوش نعروں کا جواب انہوں نے ہاتھ ہلا ہلا کر دیا۔ اس کے بعد وہ اپنی شاہی گاڑی میں سوار ہو گئیں۔ ان کے بعد ڈیوک آف ایڈنبرا بھی گاڑی میں سوار ہوئے۔ جیسے ہی شاہی جلوس روانہ ہوا۔ بارش کچھ دیر کے لئے رک گئی۔ اس طرح ملکہ الزبتھ برطانیہ کے حکمران کا تاج پہنے اپنے محل میں پہنچ گئیں۔

ناجائز درآمد و برآمد کے اٹھائیس واقعات کا انکشاف

کراچی ۳ر جون سندھ میں پچھلے چودہ دنوں میں ناجائز درآمد و برآمد کے ۲۸ واقعات کا پتہ لگایا گیا ہے اس دوران میں ۱۵۲ من گندم پر قبضہ کیا گیا ہے جسکی قیمت ایک ہزار نو سو روپے بنتی ہے۔ جن دوسری اشیاء پر قبضہ کیا گیا ہے۔ ان میں ۱۷ اونٹ ۱۷ گدھے ایک بیل گاڑی جس میں دو بیل جتے ہوئے تھے۔ ایک گھوڑا ایک خچر شامل ہیں۔ ان سب چیزوں کی قیمت ۱۵۶۹۷ روپے اور ان اشیاء کی قیمت ۱۷۵۹۷ بنتی ہے۔

جعلی کارڈ والوں کو آخری انتباہ

کراچی ۳ر جون۔ حکومت پاکستان کی وزارت غذا نے ایک پریس نوٹ میں جعلی کارڈوں کو یکسر ختم کرنے کے خیال سے تمام متعلقہ اشخاص کو آخری تنبیہ کی ہے کہ وہ ۱۷ر جون ۱۹۵۳ء سے قبل اپنے جعلی یا غلط کارڈوں کو رضاکارانہ طور پر حوالے کر کے خود کو تعزیری کارروائی سے بچا لیں۔ جو قانونی چارہ جوئی کی شکل بھی اختیار کر سکتی ہے۔

مسٹر رحیم کراچی پہنچ گئے

کراچی ۳ر جون۔ مسٹر جے۔ اے رحیم سابق پاکستانی سفیر متعینہ بلجیم آج ایس ایس وکٹوریا جہاز کے ذریعہ کراچی پہنچ گئے۔ مسٹر رحیم . . . . کل مسٹر اختر حسین سے حکومت امور خارجہ و دولت مشترکہ کے سیکرٹری کا چارج لے لیں گے۔ مسٹر اختر حسین عنقریب روم جا رہے ہیں۔ جہاں آپ اٹلی میں پاکستان کے سفیر مقرر ہوئے ہیں۔

پنجاب میں پانچ فنی تربیتی ادارے قائم کئے جائیں گے

راولپنڈی ۳ر جون حکومت پنجاب نے صوبہ میں ایک صنعتی سکول بند کر کے اس کی جگہ پانچ بڑے فنی تربیتی ادارے قائم کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس امر کا اعلان صوبائی وزیر صنعت مسٹر مسعود صادق نے کیا جو کل لاہور سے یہاں پہنچے تھے۔ وزیر موصوف نے جو راولپنڈی کے چار روزہ دورہ پر آئے ہیں۔ اپنی تقریر میں مقامی مسائل خصوصاً صنعت سے تعلق رکھنے والے امور کا بھی ذکر کیا۔

مسٹر مسعود صادق نے کہا کہ مختلف ضلعوں میں جو صنعتی سکول قائم ہیں۔ وہ لوگوں میں مقبولیت حاصل نہیں کر سکے۔ اور ان میں طلبا کی حاضری بہت کم ہوتی ہے۔ اسکی وجہ یہ ہے کہ ان سکولوں میں جو ٹریننگ دی جاتی ہے اسکو ایک اچھے کاریگر کے ذریعہ ایک معمولی لڑکا بھی آسانی سے حاصل کر سکتا ہے۔ تعلیمی سہولتوں کا فقدان بھی ایک بہت بڑی رکاوٹ ہے۔ جو ان سکولوں کی مقبولیت میں حائل ہے۔ وزیر موصوف نے کہا مجوزہ اداروں کے ذریعہ اعلیٰ فنی تعلیم دی جائے گی۔ جس سے تربیت یافتگان مختلف تعلیموں کی تکمیل کے بعد آسانی اپنی روزی کمانے کے قابل ہو سکیں گے۔

راولپنڈی کا آتے ہوئے مسٹر مسعود صادق گوجرانوالا اور گجرات بھی تھوڑے تھوڑے عرصہ کے لئے ٹھہرے۔ جہاں مقامی ایم ایل اے مسلم لیگ کے عہدہ دار اور مختلف صناعوں کے وفود نے آپ سے ملاقات کی۔

گجرات میں وزیر موصوف نے مقامی صانعوں سے وعدہ کیا کہ عنقریب حکومت وہاں دیسی کھڈیوں کا ایک کارخانہ قائم کرے گی۔ جس میں اس صنعت کی ٹریننگ دینے کا بھی انتظام ہوگا اس انتظام پر تقریباً پچاس ہزار روپیہ خرچ ہوگا جس سے اس صنعت کو بڑا فروغ حاصل ہوگا۔ آپ نے فرمایا کہ گجرات میں اعلیٰ پیمانے پر مٹی کے برتن بنانے کا ایک کارخانہ بھی قائم کیا جائے گا۔

رابطہ افسران کا اجلاس

ٹوکیو ۳ر جون۔ اقوام متحدہ اور کمیونسٹوں کے رابطہ افسران کا اجلاس مقامی وقت کے مطابق ۴

۴ آج شام کے چار بجے پن من جوم کے مقام پر منعقد ہو رہا ہے۔ بتایا گیا ہے کہ یہ اجلاس کمیونسٹوں کی

ماہ صیام بقیہ صفحہ

اور ساتھ ہی اپنے نفس کا محاسبہ بھی ضروری ہے۔

(د) زیادہ سے زیادہ صدقہ دیا جائے۔ چونکہ رمضان میں زیادہ سے زیادہ صدقہ و خیرات دیا جائے۔ صدقہ و خیرات انسان کی جسمانی اور روحانی تکالیف کو دور کرنے اور خدا تعالیٰ کے فضل و کرم کو جذب کرنے میں گویا اکسیر کا حکم رکھتی ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا قاعدہ تھا۔ کہ رمضان میں اتنا صدقہ دیتے تھے۔ اور صدقات میں آپ کا ہاتھ اس طرح چلتا تھا۔ کہ جس طرح ایک تیز آندھی چلتی ہے۔ لیکن صدقہ کرتے وقت اس بات کا خیال رکھنا چاہیئے۔ کہ جو شخص واقعی حاجتمند ہیں۔ انہیں تلاش کر کے پہنچایا جائے۔

(ر) پنجم۔ رمضان کی برکتوں سے حصہ پانے کا ایک طریق دعا ہے۔ رمضان کے ایام کا ماحول دعا کے لئے ایک بہترین ماحول ہے۔ یہ مہینہ مسلمانوں کے لئے خاص عبادت کا مہینہ ہے۔ پھر اگر ایسے موقع پر دعا زیادہ نہ قبول ہو تو کب ہو۔ جبکہ خدا تعالیٰ کا رمضان کے متعلق قرآن شریف میں مخصوص وعدہ بھی ہے۔ کہ میں اس مہینہ میں اپنے بندوں کے بالکل قریب ہو جاتا ہوں۔ اور ان کی دعاؤں کو خاص طور پر سنتا ہوں پس یہ مہینہ دعاؤں کا مہینہ ہے۔ اور جو شخص اس مبارک مہینہ میں اپنے آپ کو دعاؤں سے محروم رکھتا ہے وہ یقیناً بہت ہی شقی اور بدبخت انسان ہے۔ جو گویا ایک شیریں چشمہ پر پہنچ کر بھی پیاسا لوٹ جاتا ہے۔ اس کے علاوہ لیلۃ القدر کا ہونا تو سونے پر سہاگہ ہے جس سے کوئی سچا مومن ۴

۴ غافل نہیں ہو سکتا۔ (س) چھٹی بات یہ کہ انسان رمضان میں اپنی زندگی خصوصیت کے ساتھ رضا الٰہی کے ماتحت بسر کرے۔ اور اپنے نفس کا بار بار محاسبہ کرتا رہے۔ کہ کیا میرے اوقات خدا کی منشاء کے ماتحت گذر رہے ہیں۔ یا نہیں۔ ایسا محاسبہ ہر وقت ہی مفید ہوتا ہے۔ کیونکہ یہ انسان کو غفلت سے محفوظ رکھتا اور آئندہ کے لئے نیکیاں کرنے کا باعث ہوتا ہے۔ یہ چند باتیں ہیں جنہیں اختیار کر کے انسان رمضان کی برکتوں سے فائدہ اٹھا سکتا ہے۔